ضمیمہB

(مسودہ) 'خیرمقدمی دستاویز' معاہدہ برائے (ATT)
تجارت اسلحہ

کے نئے فریق ممالک کے لیے

ANNEX B

‘WELCOME PACK’ FOR NEW STATES PARTIES

TO THE ARMS TRADE TREATY

ضمیمہ B

(مسودہ) 'خیر مقدمی دستاویز' معاہدہ برائے تجارت اسلحہ
کے نئے فریق ممالک کے لیے

1۔ تعارف 3
1.1۔ یہ خیر مقدمی دستاویز کس کے لیے تشکیل دی گئی ہے؟ 3
1.2۔ ATT کیا ہے؟ 3
1.3۔ منظوری اور نافذ العمل ہونا 3
1.4۔ ATT میں کتنے ممالک فریق بن چکے ہیں؟ 3
1.5۔ ATT کا دائرہ عمل کیا ہے؟ 4
1.5.1۔ ATT کے تحت کس قسم کے ہتھیار آتے ہیں؟ 4
1.5.2۔ ATT کے تحت کس قسم کی منتقلی آتی ہے؟ 4
2۔ ATT کا طریقہ کار 4
2.1۔ فریق ممالک کی کانفرنسیں 4
2.1.1۔ کب؟ 4
2.1.2۔ کیا؟ 5
2.1.3۔ کون؟ 5
2.2۔ تمہیدی طریقہ کار 5
2.2.1۔ غیر رسمی تمہیدی اجلاس 5
2.2.2۔ غیر معمولی اجلاس 6
2.3۔ ATT کے انتظامی گروہ 6
2.3.1۔ کانفرنس کے افسران 6
2.3.1.1۔ صدر 6
2.3.1.2۔ نائب صدور 6
2.3.1.3۔ کانفرنس سیکرٹری 6
2.3.2۔ ذیلی انتظامی گروہ 7
2.3.2.1۔ انتظامی کمیٹی 7
2.3.2.2۔ فعال گروہ 7
2.3.2.3۔ والینٹری ٹرسٹ فنڈ (VTF) کی انتخابی کمیٹی 8
3۔ ATT کے تحت ذمہ داریاں 8
3.1۔ معاہدے کے تحت اسلحے کی منتقلی پر کنٹرول کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ 8

3.1.1۔ قومی سطح پر کنٹرول کا نظام 8
3.1.2۔ منتقلی کی ضابطہ سازی 9
3.1.2.1۔ مخصوص منتقلی کی ممانعت 9
3.1.2.2۔ برآمد 9
3.1.2.3۔ درآمد 10
3.1.2.4۔ راہداری اور نقل باربرداری 10
3.1.2.5۔ کمیشن پر فروخت 10
3.1.2.6۔ غیر قانونی ترسیل 10
4۔ اس معاہدے میں رپورٹیں بھیجنے کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ 11
4.1۔ ابتدائی رپورٹیں 11
4.2۔ سالانہ رپورٹیں 11
4.3۔ غیر قانونی ترسیل پر رپورٹیں 11
5۔ اس معاہدے میں مالی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ 11
5.1۔ فریق ممالک کے لیے 11
5.2۔ دستخط کرنے والے اور مبصر ممالک کے لیے 12
6۔ ATT کے نفاذ کے لیے تائید و معاونت 12
6.1۔ATT کا سیکرٹیریٹ 12
6.1.1۔ATT کے سیکرٹیریٹ کا کردار کیا ہے؟ 12
6.1.2۔ATT کے سیکرٹیریٹ سے رابطہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟ 12
6.2۔ مالی معاونت کس صورت دستیاب ہے؟ 13
6.2.1۔ والینٹری ٹرسٹ فنڈ 13
6.2.2۔ تعاون کا پروگرام 13
6.2.3۔UNSCAR 13
6.2.4۔EU ATT توسیعی منصوبہ 13
6.2.5۔ دوطرفہ معاونت 14
6.3۔ کس قسم کی تکنیکی معاونت دستیاب ہے؟ 14

1۔ تعارف

1.1۔ یہ خیر مقدمی دستاویز کس کے لیے تشکیل دی گئی ہے؟

یہ خیر مقدمی دستاویز معاہدے کی ہمہ گیریت کے فعال گروہ کی طرف سے تشکیل دیا گیا ہے۔ مسودے کے تشکیل دیے جانے کا مقصد یہ ہے کہ معاہدہ برائے تجارت اسلحہ کے طریق کار اور ذمہ داریوں کے بارے میں کچھ بنیادی جائزہ پیش کیا جائے جو ان ممالک پر لاگو ہوتی ہیں جو معاہدے میں نئے فریق کے طور پر آتے ہیں یا ایسے فریق ممالک جو معاہدے کے بارے میں کچھ مزید جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

1.2۔ATT کیا ہے؟

معاہدہ برائے تجارت اسلحہ (ATT) ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے جو روایتی ہتھیاروں کی تجارت کو ضابطے میں لاتا ہے اور ہتھیاروں کی ترسیل سے متعلق اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیارات کو عمل میں لاتے ہوئے روایتی ہتھیاروں کی غیر قانونی تجارت اور غیر قانونی منتقلی کے خاتمے اور اس کے انسداد کی سعی کرتا ہے۔

اس معاہدے کا ہدف جیسا کہ شق نمبر 1 میں بیان ہوا ہے، یہ ہے کہ:

- روایتی ہتھیاروں کی بین الاقوامی تجارت کو ضابطے میں لانے یا موجود ضابطے کو بہتر بنانے کے لیے اعلیٰ ترین مشترکہ بین الاقوامی معیارات قائم کرنا؛
- روایتی ہتھیاروں کی غیر قانونی تجارت کا خاتمہ اور انسداد کرنا اور ان کی غیر قانونی منتقلی کا انسداد کرنا۔

جس کا مقصد یہ ہے کہ:

- بین الاقوامی اور علاقائی امن، تحفظ اور استحکام کے قیام میں اپنا حصہ شامل کیا جائے؛
- انسانی دکھ درد کو کم کیا جائے؛
- روایتی ہتھیاروں کی بین الاقوامی تجارت میں فریق ممالک کے درمیان باہمی اعتماد کی فضا پیدا کر کے تعاون، شفافیت اور ذمہ دارانہ اقدامات کو فروغ دیا جائے۔

"اس سے اسلحے کی عالمی تجارت میں ذمہ داری، احتساب اور شفافیت لانے میں ہماری مشترکہ کوششوں کا ایک نیا باب کھلتا ہے۔" (بان کی مون)[1]

ATT بین الاقوامی اور علاقائی امن، تحفظ اور استحکام، انسانی دکھ درد میں کمی اور تعاون، شفافیت اور ذمہ دارانہ اقدامات کے فروغ میں حصہ ڈالتا ہے۔

1.3۔ معاہدے کی منظوری اور اس کا نفاذ

یہ معاہدہ 02 اپریل 2013 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد میں منظور کیا گیا اور 24 دسمبر 2014 کو نافذ العمل ہوا، اور یہ روایتی ہتھیاروں کے تبادلات کی نگرانی کرنے والا اور انھیں قانونی پابندی میں لانے والا پہلا عالمی معاہدہ قرار پایا۔

1.4۔ATT میں کتنے ممالک فریق بن چکے ہیں؟

اس مرحلے پر، 100 سے زیادہ ممالک اس معاہدے کے فریق ممالک کی فہرست میں شامل ہو چکے ہیں اور دیگر نے اس پر دستخط کر دیے ہیں تاہم تاحال اس کی باقاعدہ توثیق نہیں کی۔

ATT میں شریک ممالک کی تازہ ترین صورت حال، جس میں علاقائی جائزہ بھی شامل ہے، ATT کی ویب سائٹ پر اس لنک پر دستیاب ہے:

https://www.thearmstradetreaty.org/treaty-status.html?templateId=209883

---

[1] 23 دسمبر 2014 کو معاہدہ برائے تجارت اسلحہ کے نافذ العمل ہونے کے موقع پر سیکرٹری جنرل کا بیان۔
<https://www.un.org/sg/en/content/sg/statement/2014-12-23/statement-secretary-general-entry-force-arms-trade-treaty>

1.5-ATT کا دائرہ عمل کیا ہے؟

ATT کچھ مخصوص قسم کے ہتھیاروں کی مخصوص قسم کی منتقلی کو ضابطے میں لاتا ہے۔

1.5.1-ATT کے تحت کس قسم کے ہتھیار آتے ہیں؟

ATT درج ذیل قسم کے روایتی ہتھیاروں کی بین الاقوامی تجارت کو ضابطے میں لاتا ہے (ملاحظہ ہو شق (1)2):

1) جنگی ٹینک؛
2) جنگی گاڑیاں؛
3) بھاری توپ خانہ
4) جنگی جہاز
5) حملہ آور ہیلی کاپٹر
6) جنگی بحری بیڑے
7) میزائل اور میزائل لانچر
8) چھوٹا اسلحہ اور ہلکے ہتھیار

ATT کا اطلاق اس گولا بارود اور دیگر جنگی سازوسامان کی برآمد پر بھی ہوتا ہے جو درج بالا فہرست میں دیے گئے اسلحے کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسے پرزے یا اجزا کی برآمد پر بھی اس کا اطلاق ہوگا جن کی برآمد اس حالت میں کی جائے کہ بعد ازاں انھیں جوڑ کر درج بالا روایتی ہتھیار تیار کیے جا سکیں (ملاحظہ کیجیے شق نمبر 3 اور 4)۔

1.5.2-ATT کے تحت کس قسم منتقلی آتی ہے؟

ATT درج ذیل قسم کی نقل و حمل کو ضابطے میں لاتا ہے (ملاحظہ ہو شق (2)2):

- برآمد؛
- درآمد؛
- راہداری اور نقل بار برداری؛
- کمیشن پر فروخت۔

اس معاہدے کا اطلاق روایتی اسلحے کی کسی ایسی بین الاقوامی نقل و حرکت پر نہیں ہوتا جو کوئی فریق ملک خود یا اپنی طرف سے کسی اور کے ذریعے اپنے استعمال کے لیے کرے جس میں روایتی اسلحہ فریق ملک کی ملکیت میں رہے (ملاحظہ کیجیے شق نمبر (3)2)۔

علاوہ ازیں، ATT تسلیم کرتا ہے "کہ اپنے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے اور قیامِ امن کے اقدامات کے لیے روایتی ہتھیاروں کا حصول تمام ممالک کا قانونی حق ہے" (پیراگراف 7، ATT کے اصول)۔

2-ATT کا طریق کار

2.1-فریق ممالک کی کانفرنسیں

2.1.1-کب؟

معاہدے کی شق نمبر (1)17 کے تحت، فریق ممالک کی ہر کانفرنس یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ اگلی کانفرنس کب منعقد کی جانی چاہیے۔ عملی طور پر، طریق کار کے ضوابط یہ بیان

کرتے ہیں کہ کانفرنس سالانہ بنیادوں پر ہوگی سوائے اس کے کہ کانفرنس اس کے برعکس کوئی فیصلہ دے (ملاحظہ ہو طریق کار کے ضوابط کا ضابطہ نمبر 11)۔
ATT کے فریق ممالک کی کانفرنسیں جو ہو چکی ہیں درج ذیل ہیں:

- ATT کے فریق ممالک کی پہلی کانفرنس (CSP1): کینکن، میکسیکو، 24 تا 27 اگست، 2015
- ATT کے فریق ممالک کی دوسری کانفرنس (CSP2): جنیوا، سوئٹزرلینڈ، 22 تا 26 اگست، 2016
- ATT کے فریق ممالک کی تیسری کانفرنس (CSP3): جنیوا، سوئٹزرلینڈ، 11 تا 15 ستمبر، 2017
- ATT کے فریق ممالک کی چوتھی کانفرنس (CSP4): ٹوکیو، جاپان، 20 تا 24 اگست، 2018
- ATT کے فریق ممالک کی پانچویں کانفرنس (CSP5): جنیوا، سوئٹزرلینڈ، 26 تا 30 اگست، 2019

2.1.2۔ کیا؟

فریق ممالک کی ہر کانفرنس کا کردار یہ ہے کہ

الف) اس معاہدے کے نفاذ کا جائزہ لینا بشمول روایتی ہتھیاروں کے میدان میں ہونے والی نئی پیش رفت کے؛

ب) اس معاہدے کے نفاذ اور روبہ عمل لانے سے متعلق سفارشات کو زیرِ غور لانا اور ان کی منظوری دینا، خاص طور پر اس کی ہمہ گیریت کے فروغ کے ضمن میں؛

ج) اس معاہدے میں شق نمبر 20 کے تحت ترامیم کو زیرِ غور لانا؛

د) اس معاہدے کی تعبیر کے ضمن میں پیدا ہونے والے تنازعات کو زیرِ غور لانا؛

ہ) سیکریٹریٹ کے افعال اور اس کے بجٹ کے بارے میں فیصلہ کرنا؛

و) ایسی ذیلی انتظامی جماعتوں کے قیام پر غور کرنا جو اس معاہدے کی فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہوں؛ اور

ز) دیگر کوئی ایسا کام سرانجام دینا جو اس معاہدے سے مطابقت رکھتا ہو (ملاحظہ ہو شق نمبر 17(4))

2.1.3۔ کون؟

طریق کار کے ضوابط یہ بتاتے ہیں کہ کانفرنس کے تمام اجلاس عوامی ہوں گے ماسوا اس کے کہ کانفرنس کسی فریق ملک کی درخواست پر اس کے برعکس فیصلہ کرے (ملاحظہ کیجیے طریق کار کے ضوابط کا ضابطہ نمبر 13)۔ اسی طرح فریق ممالک، دستخط کرنے والے ممالک، مبصر ممالک (ایسے ممالک جو نہ معاہدے کے فریق ہیں نہ ہی اس پر دستخط کرنے والے)، اور اقوام متحدہ کے نمائندگان، اس کی تخصیصی ایجنسیاں، بین الاقوامی اور علاقائی بین الحکومتی تنظیمیں، سماجی تنظیمیں، بشمول غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs)، اور صنعتی نمائندے فریق ممالک کی کانفرنس میں شرکت کرسکتے ہیں (دیکھیے طریق کار کے ضوابط کا ضابطہ نمبر 1 تا 5)، ماسوا اس کے کہ اس کے برعکس فیصلہ کیا جائے۔
تاہم صرف فریق ممالک ہی کسی کانفرنس کے مکمل شرکا ہو سکتے ہیں (یعنی جہاں ضروری ہو، صرف فریق ممالک ہی کسی فیصلے کی منظوری کا یا منظوری کے لیے ووٹ دینے کا حق رکھتے ہیں)۔ معاہدے پر دستخط کرنے والے ممالک کسی کانفرنس میں شرکت کرسکتے ہیں لیکن کسی فیصلے کی منظوری کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے۔ مبصر ممالک اور اقوام متحدہ کے نمائندے، بین الاقوامی اور علاقائی ایجنسیاں، سماجی تنظیمیں اور صنعتی نمائندے مبصرین کی حیثیت سے کانفرنس میں شریک ہوسکتے ہیں، مکمل اجلاسوں میں بیانات دے سکتے ہیں، دفتری دستاویزات حاصل کرسکتے ہیں اور کانفرنس کو اپنی تحریری آراء پیش کرسکتے ہیں۔

2.2۔ تمہیدی طریق کار

2.2.1۔ غیر رسمی تمہیدی اجلاس

فریق ممالک کی کانفرنسوں کے درمیانی وقفے میں، جنیوا میں ATT سیکریٹریٹ کی نشست پر ہر آئندہ کانفرنس کی تیاری کے لیے غیر رسمی تمہیدی اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ تمہیدی اجلاسوں کا دورانیہ اور ان کی تعداد طے شدہ / مقررہ نہیں ہے، لیکن عمومی طور پر فریق ممالک کی ہر کانفرنس سے قبل ایک ایک دن پر مشتمل دو غیر رسمی تمہیدی اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ تمہیدی اجلاس عمومی طور پر ایسے وقت میں رکھے جاتے ہیں جب ATT کے فعال گروہوں کے اجلاس بھی منعقد ہوں (ملاحظہ کیجیے سیکشن 2.2,2.3)۔ تمہیدی اجلاس عوامی ہوتے ہیں۔

2.2.2۔ غیر معمولی اجلاس

شق نمبر 17(5) میں یہ تصور موجود ہے کہ کانفرنسوں کے درمیانی وقفے میں کانفرنس کے غیر معمولی اجلاس بلائے جاسکتے ہیں، اگر کسی فریق ملک کی طرف سے اس کی درخواست کی جائے اور فریق ممالک کی دو تہائی تعداد اس تجویز کی حمایت کرے۔ غیر معمولی اجلاس سیکریٹریٹ کی نشست پر جنیوا میں منعقد ہوتے ہیں ماسوا اس کے کہ اس کے برعکس فیصلہ کیا جائے (ملاحظہ کیجیے طریق کار کے ضوابط کا ضابطہ نمبر 14)

2.3۔ ATT کے انتظامی گروہ

2.3.1۔ کانفرنس کے افسران

2.3.1.1۔ صدر

معاہدہ برائے تجارت اسلحہ (ATT) کے فریق ممالک ہر سال فریق ممالک کی کانفرنس (CSP) کے دوران اپنا صدر منتخب کرتے ہیں جو بعد ازاں سال بھر کے لیے CSP کے اجلاسوں بشمول تمہیدی اجلاسوں کی صدارت کرتا ہے۔

درج ذیل افراد نے CSPs کے صدور کے طور پر خدمات سرانجام دی ہیں:

- CSP1: سفیر محترم جارج لوموناکو، میکسیکو
- CSP2: سفیر محترم عمانویل ای اموہے، نائجیریا
- CSP3: سفیر محترم کلاؤس کورہونن، فن لینڈ
- CSP4: سفیر محترم نوبوشیج تاکامیزوا، جاپان
- CSP5: سفیر محترم جانس کارکلنز، لٹویا

2.3.1.2۔ نائب صدور

طریق کار کے ضوابط کے ضابطہ نمبر 9 کے تحت، ATT کے فریق ممالک کی کانفرنس میں شرکت کرنے والے فریق ممالک کے نمائندگان میں سے ہر اجلاس کے دوران ایک صدر اور چار نائب صدور کانفرنس کے آنے والے اجلاسوں کے لیے منتخب کیے جاتے ہیں۔

صدر اور چار نائب صدور، جنھیں غیر رسمی طور پر 'بیورو' کہا جاتا ہے، اپنا دفتر سنبھالنے کا دورانیہ اس کانفرنس کے اختتام پر شروع کرتے ہیں جس میں انھیں منتخب کیا جاتا ہے اور اس وقت تک اپنی خدمات جاری رکھتے ہیں جب تک اگلی کانفرنس کے عام اجلاس کے اختتام پر ان کے جانشین منتخب ہو جائیں۔ صدر (نائب صدور کی معاونت کے ساتھ) اپنے دفتری دورانیے میں ہونے والے کانفرنس کے کسی غیر معمولی اجلاس کی صدارت کرتا ہے۔

2.3.1.3۔ کانفرنس سیکرٹری

طریق کار کے ضوابط کے ضابطہ نمبر 10 کے تحت، ATT کے سیکریٹریٹ کا سربراہ کانفرنس کا سیکرٹری ہوتا ہے اور اسی حیثیت میں کانفرنس کے تمام اجلاسوں اور اس کے

ذیلی انتظامی گروہوں میں کام کرتا ہے۔ سیکرٹری کا کام عام اور غیر معمولی اجلاسوں سے متعلق ہر قسم کے ضروری انتظامات کرنا ہے اور معاہدے کی شق نمبر 18 پیراگراف نمبر 3(d) کے مطابق عمومی طور پر ایسے تمام دیگر امور بھی جن کی کانفرنس کو ضرورت ہو۔

ATT کے سیکرٹیریٹ کے دیگر افعال و کردار سیکشن 6.1.1 میں بیان کیے گئے ہیں۔

2.3.2۔ ذیلی انتظامی گروہ

طریق کار کے ضوابط کا ضابطہ نمبر 42 یہ بیان کرتا ہے کہ فریق ممالک کی کانفرنس معاہدے کی شق نمبر 17(4) کے مطابق ذیلی انتظامی گروہ قائم کر سکتی ہے۔ کانفرنس طے کرتی ہے کہ کوئی ذیلی انتظامی گروہ جو معاہدے کے تحت قائم ہوا ہے، کونسے معاملات زیر غور لائے گا۔ اور اس کی ذمہ داریوں، افسران، اس کی ہیئت، ممبران کی تعداد، دورانیہ اور بجٹ کے معاملات بھی کانفرنس ہی طے کرے گی۔

ATT کے موجودہ ذیلی گروہوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- انتظامی کمیٹی
- تین فعال گروہ
  - معاہدے کے مؤثر نفاذ کا فعال گروہ
  - شفافیت اور رپورٹ کاری کا فعال گروہ
  - معاہدے کی ہمہ گیریت کا فعال گروہ
- VTF کی کمیٹی برائے انتخاب

ہر ذیلی انتظامی گروہ کے افعال و کردار کی وضاحت درج ذیل ہے:

2.3.2.1۔ انتظامی کمیٹی

ATT کے فریق ممالک کی پہلی کانفرنس نے معاہدے کی شق نمبر 17(4) اور طریق کار کے ضوابط کے ضابطہ نمبر 42 کے تحت، ایک انتظامی گروہ کے طور پر ایک انتظامی کمیٹی قائم کی تھی۔ اس انتظامی کمیٹی کا کام مالی معاملات اور ATT کے سیکرٹیریٹ سے متعلق دیگر امور کا جائزہ لینا ہے تا کہ سیکرٹیریٹ کے معاملات میں، زیادہ سے زیادہ احتساب، کارکردگی اور شفافیت اور سیکرٹیریٹ کے افعال کو یقینی بنایا جا سکے۔

اس انتظامی کمیٹی میں فریق ممالک کی کانفرنس کے صدر اور اقوام متحدہ کے ہر علاقائی گروہ کی طرف سے مقرر کردہ ایک نمائندہ شامل ہیں۔ اس کے اجلاسوں میں ATT کے سیکرٹیریٹ کا ایک نمائندہ بھی شریک ہوتا ہے۔ کانفرنس کی طرف سے، جب مناسب سمجھا، معاہدے پر دستخط کرنے والے ممالک کے ایک نمائندے کو بھی مبصر کے طور پر شرکت کی دعوت دی جا سکتی ہے۔

انتظامی کمیٹی کے ممبران (سوائے صدر اور ATT کے نمائندے کے) دو سال کے لیے کام کرتے ہیں اور دوبارہ منتخب کیے جانے کے اہل ہوتے ہیں۔

انتظامی کمیٹی کے امور کی نگرانی انتظامی کمیٹی کی مقررہ شرائط وضوابط کی تحت کی جاتی ہے۔

2.3.2.2۔ فعال گروہ

CSP2 کی طرف سے 2016 میں درج ذیل فعال گروہ تشکیل دیے گئے اور 2017 میں CSP3 کے ایک فیصلے سے یہ قائمہ فعال گروہ بن گئے ہیں:

- معاہدے کے مؤثر نفاذ کا فعال گروہ (WGETI)
- شفافیت اور رپورٹ کاری کا فعال گروہ (WGTR)

- معاہدے کی ہمہ گیریت کا فعال گروہ (WGTU)

کانفرنس کا صدر ہر فعال گروہ کے چیئرمین یا اس کے شریک چیئرمینوں کا تقرر کرتا ہے، اور ہر فعال گروہ کے اہداف–ان کے متعلقہ شدہ شرائط وضوابط کے تحت–یوں ہیں: WGETI: قومی سطح پر معاہدے کے عملی نفاذ سے متعلق معلومات اور مسائل کا تبادلہ کرتا ہے؛ WGTR: فریق ممالک کی کانفرنس میں طے کیے گئے ان عمومی امور کی ذمہ داری اٹھاتا ہے جن کی نشاندہی اس کے نام میں ہوتی ہے (یعنی معاہدے کے تقاضوں کے مطابق شفافیت اور رپورٹ کاری کے معاملات)؛ WGTU: معاہدے کی ہمہ گیریت کے اقدامات پر آراء دیتا اور انھیں دیگر متعلقین تک پہنچاتا ہے۔

اوسطاً، فعال گروہوں کے اجلاس سال میں دوبار (فریق ممالک کی کانفرنس کے غیر رسمی تمہیدی اجلاسوں کے متوازی (ملاحظہ کیجیے سیکشن 2.2.1)) مجموعی طور پر تین دن کے لیے منعقد کیے جاتے ہیں۔ ہر فعال گروہ فریق ممالک کی کانفرنس کو اپنے کام میں پیش رفت سے متعلق ایک رپورٹ پیش کرتا ہے۔

2.3.2.3۔ والینٹری ٹرسٹ فنڈ (VTF) کی انتخابی کمیٹی

ATT کے فریق ممالک کی دوسری کانفرنس نے معاہدے کی شق نمبر (4)17 اور طریق کار کے ضوابط کے ضابطہ نمبر 42 کے تحت، VTF کی انتخابی کمیٹی ایک ذیلی انتظامی گروہ کے طور پر والینٹری ٹرسٹ فنڈ کے انتظامی معاملات کی دیکھ بھال کے لیے قائم کی۔ منصوبوں کی تجاویز پیش کرنے کی سالانہ دعوت کے نتیجے میں جو منصوبے سامنے آتے ہیں ان کے دستیاب فنڈز کو مختص کرنا بھی اسی کمیٹی کی ذمہ داریوں میں شامل ہے (ملاحظہ کیجیے سیکشن 6.2.1)۔

یہ انتخابی کمیٹی 15 ممبران پر مشتمل ہے جو دو سال کے دورانیے کے لیے خدمات سرانجام دیتے ہیں (اور دوبارہ منتخب کیے جانے کے اہل ہوتے ہیں)۔ VTF کی انتخابی کمیٹی کے امور کی نگرانی VTF کی مقررہ شرائط وضوابط کے تحت کی جاتی ہے۔ VTF کی انتخابی کمیٹی اپنے ممبران میں سے ایک کو بحث وتمحیص کے لیے اپنا صدر مقرر کرتی ہے، اور VTF کی انتخابی کمیٹی کا صدر فریق ممالک کی ہر کانفرنس میں VTF کے کاموں اور ان پر پیش رفت کی رپورٹ پیش کرتا ہے۔

3۔ ATT کے تحت ذمہ داریاں

3.1۔ معاہدے کے تحت اسلحے کی منتقلی پر کنٹرول کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

3.1.1۔ قومی سطح پر کنٹرول کا نظام

معاہدے کی شق نمبر 5 کے تحت مرکزی ذمہ داری یہ ہے کہ فریق ممالک قومی سطح پر کنٹرول کا نظام قائم کریں اور اسے لاگو کیے رکھیں جو روایتی ہتھیاروں، گولا بارود / جنگی سازوسامان، پرزوں اور اجزاء کی برآمد، درآمد، راہداری اور نقل بار برداری کے ساتھ ساتھ کمیشن پر فروخت کی سرگرمیوں کو ضابطے میں لائے۔

اپنے قومی سطح کے کنٹرول کے نظام کے ایک حصے کے طور پر، ہر فریق ملک کے لیے ضروری ہے کہ قومی سطح پر ان ہتھیاروں اور متعلقہ اشیا کی ایک فہرست مرتب کرے جو کنٹرول کے اس قومی نظام کے تحت آتے ہیں۔ یعنی ہتھیاروں، گولا بارود / جنگی سازوسامان، پرزے اور اجزا اور دیگر متعلقہ اشیا کی فہرست جن کی منتقلی کا کنٹرول اور ضابطہ سازی ملکی سطح پر کی جاتی ہے۔ فریق ممالک کے ضروری ہے کہ وہ قومی سطح پر کنٹرول کی اپنی مذکورہ فہرست ATT کے سیکریٹریٹ کو فراہم کریں جو اس کو دیگر فریق ممالک کو فراہم کرے گا، اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی قومی سطح کے کنٹرول کی فہرستیں عوامی سطح پر دستیاب کریں۔

ہر فریق ملک کے لیے لازم ہے کہ وہ ایک یا زیادہ قومی سطح کے مجاز ادارے مقرر کرے جس سے قومی سطح پر کنٹرول کا ایک مؤثر اور شفاف نظام قائم ہو سکے، اور انھیں لازمی طور پر ایک یا ایک سے زیادہ قومی سطح پر رابطے کے مقامات مقرر کرنے چاہئیں جو معاہدے کے نفاذ سے متعلق امور پر باہمی رابطے اور معلومات کے تبادلے کا کام کریں۔

ATT کے مؤثر نفاذ کے فعال گروہ نے قومی سطح پر کنٹرول کے نظام کا ایک رضاکارانہ بنیادی رہنما کتابچہ مرتب کیا ہے جس میں تفصیلی تجاویز دی گئی ہیں کہ معاہدے کے تقاضوں کے مطابق قومی سطح کا کنٹرول کا نظام کیسے قائم کیا جا سکتا ہے۔

CSP4 کے لیے چیئرمین کی مسودہ رپورٹ کے ضمیمہ A (ATT/CSP4.WGETI/2018/CHAIR/355/Conf.Rep) بعنوان: 'شق نمبر 5 کے نفاذ کے ضمن میں فریق ممالک کے لیے قابلِ غور ممکنہ حوالے کی دستاویزات کی فہرست' میں فریق ممالک کے لیے شق نمبر 5 کے نفاذ کے لیے معلومات کے ذرائع کی نشاندہی کی گئی

ہے جسے وہ رہنمائی کے لیے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

3.1.2۔ منتقلی کی ضابطہ سازی

3.1.2.1۔ مخصوص منتقلی کی ممانعت

'منتقلی' کی اصطلاح کی تعریف معاہدے کی شق نمبر (2)2 میں کی گئی ہے جس میں بر آمد، درآمد، راہداری، نقل بار برداری اور کمیشن پر فروخت شامل ہیں۔

معاہدے کی شق نمبر 6 کے تحت، فریق ممالک کے لیے ہتھیاروں، متعلقہ گولا بارود / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزا کی منتقلی ممنوع قرار دی گئی ہے اگر:

- مجوزہ منتقلی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اسلحہ پر پابندی کے قوانین جو چارٹر کے باب VII میں بیان کیے گئے ہیں، کی خلاف ورزی میں ہو؛
- مجوزہ منتقلی ان معاہدوں کے متعلقہ بین الاقوامی تقاضوں سے انحراف کرتی ہو جن کا وہ ملک فریق ہے؛ اور
- مجوزہ منتقلی کی اجازت دیتے وقت کسی ملک کے علم میں ہو کہ منتقلی کے بعد یہ ہتھیار قتل عام، انسانیت کے خلاف جرائم یا جنگی جرائم میں استعمال ہوں گے۔

اگر کوئی منتقلی شق نمبر 6 کے تحت ممنوع نہیں ہے، ہر فریق ملک لازمی طور پر یہ یقینی بنائے گا کہ یہ منتقلی معاہدے کی دیگر شرائط کے مطابق ضابطے میں لائی گئی ہے، جس کا ذکر درج ذیل ہے:

CSP4 کے لیے چیئرمین کی مسودہ رپورٹ کے ضمیمہ E (ATT/CSP4.WGETI/2018/CHAIR/355/Conf.Rep) بعنوان: 'شق نمبر (1)6 کے تقاضوں کے نفاذ کے ضمن میں ممکنہ رضاکارانہ رہنمائی اور معاونت کے عناصر' میں فریق ممالک کے لیے شق نمبر (1)6 کے نفاذ سے متعلق رہنمائی کی گئی ہے۔

3.1.2.2۔ بر آمد

شق نمبر 7 کے تحت، اگر منتقلی میں روایتی ہتھیاروں، متعلقہ گولا بارود / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزاء کی بر آمد شامل ہے، تو بر آمد کنندہ ملک کے لیے ضروری ہے کہ وہ خدشات اور امکانات کا تجزیہ کرے کہ بر آمد کیا جانے والا اسلحہ یا دیگر اشیا امن و سلامتی کے قیام کو مضبوط بنائے گا یا اسے کمزور کرے گا، یا یہ کہ یہ باعث یا مدد گار بن سکتا ہے:

- بین الاقوامی انسانی قوانین سے شدید انحراف کا؛
- بین الاقوامی انسانی حقوق سے شدید انحراف کا؛
- دہشت گردی سے متعلق بین الاقوامی معاہدات کی خلاف ورزی کے اقدامات کا؛ اور
- بین الاقوامی منظم جرائم سے متعلق بین الاقوامی معاہدات کی خلاف ورزی کے اقدامات کا۔

بر آمد کنندہ ملک کو یہ بھی مد نظر رکھنا چاہیے کہ کیا کوئی ایسے اقدامات بھی ہیں جو متعین کیے گئے ان خدشات کو کم کرنے کے لیے کیے جا سکتے ہوں، جیسا کہ اعتماد استوار کرنے کے اقدامات یا بر آمد اور درآمد کنندہ ممالک کے درمیان مشترکہ طور پر تشکیل دیے گئے متفقہ پروگرام ہوں۔

بر آمد کنندہ کسی ملک کو لازمی طور پر منتقلی کی کسی درخواست کو رد کر دینا چاہیے اگر اس کے تجزیے سے یہ نتیجہ نکلتا ہو کہ ایسا کرنے سے شق (1)7 میں دیے گئے منفی نتائج میں سے کسی کا شدید خدشہ اس منتقلی سے وابستہ ہے۔

بر آمد کنندہ کسی ملک کو یہ ممکنہ خدشات بھی مد نظر رکھنا چاہئیں کہ روایتی ہتھیار، متعلقہ گولا بارود / جنگی سازوسامان، یا پرزے اور اجزاء ایسے اقدامات کے باعث یا مدد گار بن سکتے ہیں جو صنفی بنیاد پر تشدد یا عورتوں اور بچوں کے خلاف تشدد پر مبنی ہوں (ملاحظہ کیجیے شق نمبر (4)7)، اور بر آمد شدہ سامان کی غیر قانونی ترسیل کے خدشات بھی پیش نظر رکھنے چاہئیں (ملاحظہ کیجیے شق نمبر 11)۔

CSP4 کے لیے چیئرمین کی مسودہ رپورٹ کے ضمیمہ B (ATT/CSP4.WGETI/2018/CHAIR/355/Conf.Rep) بعنوان: 'شق نمبر 7 کے تحت خدشات کے تجزیے کے ضمن میں فریق ممالک کی توجہ کے لیے حوالے کی ممکنہ دستاویزات کی فہرست' میں فریق ممالک کے لیے شق نمبر 7 کے نفاذ سے متعلق معلومات کی

فراہمی کے ذرائع کی نشاندہی کی گئی ہے۔

3.1.2.3۔ درآمد

شق نمبر 6 کے تحت روایتی ہتھیاروں، متعلقہ گولا بارود / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزاء کی مخصوص درآمد پر ممانعت (اوپر ملاحظہ ہو سیکشن 3.1.2.1) کے علاوہ، ہر فریق ملک جو اسلحے کی درآمد کرتا ہے اسے لازمی طور پر 'ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے ذریعے جہاں ضروری ہو، روایتی ہتھیاروں کے دائرے میں آنے والی درآمدات کو ضابطے میں لایا جاسکے'۔

اگرچہ ATT خاص طور پر ایسے اقدامات کی نشاندہی نہیں کرتا جنھیں قومی سطح پر کنٹرول کے نظام کا حصہ بنا کر درآمدات کو ضابطے میں لایا جاسکے، تاہم اس میں ایسے تقاضے شامل کیے جاسکتے ہیں کہ درآمدات کے لیے لائسنس یا پرمٹ کی شکل میں متعلقہ مجاز ادارے کا اجازت نامہ، اور / یا اسلحے کے استعمال کنندہ سے وصولی کی توثیق کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہو۔

معاہدے میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے درآمد کنندہ ممالک لازمی طور پر ایسے اقدامات کریں جن سے برآمد کنندہ ملک کو اگر وہ درخواست کریں تو یقینی طور پر معلومات فراہم کی جائیں، جن کی ممکن ہے خدشات کے تجزیے کے لیے اسے ضرورت ہو، اور ایسے اقدامات میں اصل استعمال کنندہ یا اس سے متعلق دستاویزات کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

3.1.2.4۔ راہداری اور نقل باربرداری

روایتی ہتھیاروں، متعلقہ گولا باردو / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزاء کی راہداری اور نقل باربرداری جو شق نمبر 6 (اوپر ملاحظہ کیجیے سیکشن 3.1.2.1) کے تحت مخصوص حالات میں ممنوع قرار دی گئی ہے، اس کے علاوہ شق نمبر 9 کے تحت فریق ممالک کے لیے ضروری ہے کہ 'جہاں ضروری اور مناسب ہو' اور 'متعلقہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق' اپنے دائرہ عمل میں ہونے والی روایتی ہتھیاروں کی راہداری اور نقل باربرداری کو ضابطے میں لانے کے لیے موزوں اقدامات کریں۔

اگرچہ ATT خاص طور پر ایسے اقدامات کی نشاندہی نہیں کرتا جنھیں قومی سطح پر کنٹرول کے نظام کا حصہ بنا کر راہداری اور نقل باربرداری کو ضابطے میں لایا جاسکے، تاہم اس میں ایسے تقاضے شامل کیے جاسکتے ہیں کہ راہداری اور نقل باربرداری کے لیے لائسنس یا پرمٹ کی شکل میں متعلقہ مجاز ادارے کا اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہو، اور / یا یہ تقاضا رکھا جاسکتا ہے کہ ٹرانسپورٹ ایجنٹ متعلقہ ملک کو پیشگی اطلاع دے کہ اس کی حدود سے اسلحہ گزارا جارہا ہے۔

3.1.2.5۔ کمیشن پر فروخت

روایتی ہتھیاروں، متعلقہ گولا باردو / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزاء کی کمیشن پر فروخت جو شق نمبر 6 (اوپر ملاحظہ کیجیے سیکشن 3.1.2.1) کے تحت مخصوص حالات میں ممنوع قرار دی گئی ہے، اس کے علاوہ شق نمبر 10 کے تحت فریق ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ 'اپنے ملکی قوانین کے مطابق، اپنے ملک کی حدود میں ہونے والی روایتی ہتھیاروں کی کمیشن پر فروخت کو ضابطے میں لانے کے اقدامات کریں'۔ معاہدے میں بیان کیا گیا ہے کہ ایسے اقدامات میں یہ شامل ہو سکتا ہے کہ کمیشن ایجنٹس کی رجسٹریشن کی جائے یا کمیشن کے کاروبار میں شامل ہونے سے قبل وہ تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔

3.1.2.6۔ غیر قانونی ترسیل

ATT کی شق نمبر 11 میں ایسے تقاضوں کی ایک وسیع ذکر موجود ہے جن کا ہدف روایتی ہتھیاروں کی غیر قانونی ترسیل کو روکنا، اس کے بارے میں مناسب انتظامات کرنا، اور اس کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینا ہے۔ برآمد کنندہ فریق ممالک کو لازمی طور پر برآمد کیے گئے اسلحے کی غیر قانونی ترسیل کے خدشات کا تجزیہ کرنا چاہیے اور انھیں کم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں جیسا کہ اعتماد استوار کرنے کے اقدامات یا برآمد اور درآمد کنندہ ممالک کے درمیان مشترکہ طور پر تشکیل دیے گئے متفقہ پروگرام ہوں۔

علاوہ ازیں، شق نمبر 11 کے تحت، ہر فریق ملک جو منتقلی میں شامل ہے اس پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ منتقل ہونے والے اسلحے کی غیر قانونی ترسیل کو روکنے کا بندوبست کرے۔ یہ تقاضا ATT کا نہیں کہ فریق ممالک گولا بارود / جنگی سازوسامان، یا پرزوں اور اجزاء کی غیر قانونی ترسیل کو روکیں، تاہم فریق ممالک اگر چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔

اسلحے کی منتقلی میں شامل ممالک کے درمیان تعاون اور معلومات کی فراہمی اس شق کے مرکزی عناصر ہیں، اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہوئے کہ روایتی ہتھیاروں کی غیر قانونی ترسیل کو روکنا ایسا معاملہ نہیں جس کا بندوبست کوئی ملک اکیلا کر سکتا ہو۔

4۔ اس معاہدے میں رپورٹیں بھیجنے کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

4.1۔ ابتدائی رپورٹیں

ATT کی شق نمبر 13(1) کے تحت، فریق ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ ATT کے سیکریٹیریٹ کو ایک ابتدائی رپورٹ پیش کریں جس میں وضاحت کی گئی ہو کہ معاہدے کے نفاذ کے ضمن میں اس ملک نے کیا اقدامات کیے ہیں، 'جس میں قومی سطح کے قوانین، قومی سطح پر کنٹرول کی فہرستیں اور دیگر قوانین اور انتظامی اقدامات شامل ہوں'۔ ان کے لیے یہ رپورٹ دینا بھی ضروری ہے کہ جب بھی معاہدے کے نفاذ کے ضمن میں کوئی نیا اقدام کیا جائے تو اس کی رپورٹ بھی بھیجی جائے۔

ہر فریق ملک کے لیے ضروری ہے کہ 'فریق ملک کے لیے معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے پہلے سال کے اندر' ابتدائی رپورٹ جمع کرائے۔ اس کے مطابق، فریق ملک کے لیے اپنی ابتدائی رپورٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ معاہدے کے اس ملک کے لیے نافذ العمل ہونے کے بارہ مہینے کے بعد ہے۔[2]

فریق ممالک کے لیے ابتدائی رپورٹیں جمع کرانے میں معاونت کے لیے ایک مقررہ خاکہ تیار کیا گیا ہے اور رپورٹیں ATT کے سیکریٹیریٹ میں آن لائن جمع کرائی جا سکتی ہیں۔

4.2۔ سالانہ رپورٹیں

ATT کی شق نمبر 13(3) کے تحت، فریق ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ سالانہ بنیادوں پر ایک رپورٹ جمع کرائیں جس میں 'روایتی ہتھیاروں کی برآمدات اور درآمدات، جن کی اجازت دی گئی یا جو درحقیقت ہوئیں اور جو شق نمبر (1)2 کے تحت آتی ہیں'، جو کیلنڈر کے مطابق گزشتہ سال میں (یکم جنوری سے 31 دسمبر تک) عمل میں آئیں، ان کی معلومات فراہم کی گئی ہوں۔

ATT کے سیکریٹیریٹ میں سالانہ رپورٹیں جمع کرانے کی آخری تاریخ ہر سال 31 مئی ہے۔ مثال کے طور پر سال 2018 کی سالانہ رپورٹ جو یکم جنوری سے 31 دسمبر 2018 کی برآمدات اور درآمدات کی معلومات پر مشتمل ہوگی، اس کے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2019 ہوگی۔

فریق ممالک کے لیے سالانہ رپورٹیں جمع کرانے میں معاونت کے لیے ایک مقررہ خاکہ تیار کیا گیا ہے اور سالانہ رپورٹیں ATT کے سیکریٹیریٹ میں آن لائن جمع کرائی جا سکتی ہیں۔

4.3۔ غیر قانونی ترسیل کی رپورٹیں

شق نمبر 11(6) اور 13(2) کے تحت، فریق ممالک کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ منتقل کیے گئے اسلحے کی غیر قانونی ترسیل کو روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی رپورٹ بھیجیں۔ فی الحال غیر قانونی ترسیل کو روکنے کے اقدامات کی رپورٹ بھیجنے کا کوئی باقاعدہ نظام موجود نہیں ہے (مثال کے طور پر، ایسی رپورٹیں بھیجنے کا کوئی مقررہ خاکہ موجود نہیں ہے) اور فریق ممالک کا خیر مقدم کیا جاتا ہے کہ وہ رپورٹ جمع کرانے کا جو بھی خاکہ منتخب کریں، اور ATT کی ویب سائٹ پر موجود معلومات کے تبادلے کے پلیٹ

---

[2] ان ممالک کے لیے جنھوں نے معاہدے کو 24 دسمبر 2014 کے بعد منظور، قبول، توثیق، الحاق کیا ہے، شق نمبر 22 کے مطابق، ان کے لیے منظوری، قبولیت، توثیق یا الحاق کی دستاویزات جمع کرانے کی تاریخ سے نوے دن کے بعد معاہدہ نافذ العمل ہوتا ہے۔ ان کے لیے ابتدائی رپورٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ، اس تاریخ کے بارہ مہینے کے بعد ہے۔

فارم کو معلومات کے تبادلے اور غیر قانونی ترسیل سے متعلق اپنے تجربات سے آگاہ کرنے کے لیے استعمال کریں۔

5۔اس معاہدے میں مالی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

5.1۔فریق ممالک کے لیے

فریق ممالک جائزہ شدہ مالی معاونت کی ادائیگی کرتے ہیں جس میں درج ذیل دو پہلو شامل ہیں:

1۔ **فریق ممالک کی کانفرنس اور اس کے ذیلی انتظامی گروہوں کے لیے تخمیناً معاونت:** شرکت سے قطع نظر، تمام فریق ممالک سے، اجلاسوں، فریق ممالک کی کانفرنسوں کے ضمن میں مالی معاونت لی جاتی ہے، ہر کانفرنس، یا اس کے قائم کردہ کسی بھی ذیلی انتظامی گروہ کے لیے، جس میں کانفرنس کی تیاری اور انعقاد کے اخراجات شامل ہوتے ہیں، یا ذیلی انتظامی گروہ کے اجلاسوں کے لیے، جو بھی لاگو ہوں (ملاحظہ کیجیے ATT کے مالی ضوابط کا ضابطہ نمبر 5.1)۔

2۔ **سیکریٹریٹ کے لیے مالی معاونت:** کیلنڈر کے مطابق ہر سال کے لیے، فریق ممالک سے ATT کے سیکرٹیریٹ کے بنیادی اخراجات کی مد میں تخمیناً مالی معاونت لی جاتی ہے، جس میں: سٹاف کی تنخواہیں، دفتری آلات، زائد دفتری اخراجات، مالی انتظامات، افرادی قوت کا بندوبست، انشورنس، مواصلات اور آئی ٹی، اور دیگر امور کانفرنس کے فیصلے کے مطابق جو سیکریٹیریٹ کو فعال رکھنے کے لیے ضروری ہوں (ملاحظہ کیجیے ATT کے مالی ضوابط کا ضابطہ نمبر 6.3)، شامل ہیں۔

5.2۔دستخط کرنے والے ممالک اور مبصر ممالک کے لیے

دستخط کرنے والے اور مبصر ممالک جو حاضر ہوں فریق ممالک کی کسی کانفرنس میں، یا کسی ذیلی انتظامی گروہ جو تشکیل دیا جائے، اس کے مطابق ان سے حاضری کی فیس لی جاتی ہے جو کانفرنس یا ذیلی انتظامی گروہوں کے اجلاس کی تیاری اور انعقاد میں استعمال کی جاتی ہے۔

ادائیگی کے لیے انوائسز، کانفرنس کے اخراجات کے تخمینے کے مطابق اس خیال کے ساتھ بنائی جائیں گی کہ دستخط کرنے والے تمام ممالک، اور دیگر مبصر ممالک جنھوں نے اس برس کانفرنس میں شرکت کی ہے، آئندہ کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔

6۔ATT کے نفاذ کے لیے تائید و معاونت

6.1۔ ATT کا سیکریٹیریٹ

6.1.1۔ ATT کے سیکریٹیریٹ کا کردار کیا ہے؟

ATT کا سیکرٹیریٹ معاہدے کی شق نمبر 18 کی روشنی میں، ATT کے مؤثر نفاذ میں فریق ممالک کی معاونت اور مدد کے لیے قائم کیا گیا۔

ATT کا سیکرٹیریٹ معاہدے کے مطابق رپورٹوں کی جمع آوری کے انتظامات کرتا ہے؛ مختلف ممالک کے قومی رابطے کے مقامات کا ڈیٹا بیس تیار کرتا ہے؛ فریق ممالک کی کانفرنس کے کاموں میں سہولت کاری کرتا ہے؛ اور دیگر ایسے تمام امور سرانجام دیتا ہے جن کا فیصلہ فریق ممالک کی کانفرنس میں کیا جاتا ہے۔ فریق ممالک کی کانفرنس کے کاموں میں سہولت کاری میں CSP کے صدر، نائب صدور، اور فریق ممالک کی کانفرنس میں قائم کی گئی انتظامی کمیٹیوں، اور فعال گروہوں کے شریک چیئرمینوں کے کام میں تمہیدی مرحلے سے لے کر کانفرنس کے انعقاد تک معاونت کرنا شامل ہیں۔

اپنی روایتی ذمہ داریاں جو معاہدے کی شق 18(3) میں بیان ہوئی ہیں، ان کے ساتھ ساتھ ATT کا سیکریٹیریٹ VTF کی انتخابی کمیٹی کی معاونت کے ساتھ والینٹری ٹرسٹ فنڈ (ملاحظہ کیجیے سیکشن 2.3.2.3 اور 6.2.1) اور ATT کے تعاون کے پروگرام کے انتظامی معاملات کی انجام دہی بھی کرتا ہے۔

6.1.2۔ ATT کے سیکریٹیریٹ سے رابطہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

پتا: 7bis avenue de la Paix, WMO Building, 2nd floor, 1211 Geneva

فون: +41(0)22 715 04 20
ای میل: info@thearmstradetreaty.org
ویب: www.thearmstradetreaty.org

6.2۔مالی معاونت کس صورت دستیاب ہے؟

6.2.1۔والینٹری ٹرسٹ فنڈ

معاہدہ برائے تجارت اسلحہ (ATT) کی شق نمبر (3)16 بیان کرتی ہے کہ معاہدے کے ملکی سطح پر نفاذ کے لیے ایک والینٹری ٹرسٹ فنڈ (VTF) قائم کیا جائے اور تمام فریق ممالک کو ترغیب دیتی ہے کہ اس فنڈ کے وسائل میں اپنا حصہ شامل کریں۔

VTF کا باقاعدہ قیام فریق ممالک کی دوسری کانفرنس میں اپنے منظور شدہ شرائط وضوابط کے تحت عمل کرنے کے لیے اگست 2016 میں عمل میں آیا۔ VTF اپنی شرائط و ضوابط اور انتظامی قوانین کے مطابق ATT کے نفاذ کے منصوبوں کے لیے فنڈ جاری کرتا ہے۔

VTF کو VTF کی انتخابی کمیٹی کی معاونت کے ساتھ ATT کا سیکرٹیریٹ چلاتا ہے (ملاحظہ کیجیے سیکشن 2.3.2.3)۔ ہر سال تمام ممالک کو ATT کے نفاذ کے مجوزہ منصوبوں کے لیے 100,000 امریکی ڈالر تک کے فنڈ حاصل کرنے کی درخواستیں دینے کی پیشکش کی جاتی ہے؛ ان فنڈز کے حصول کے لیے ملکی حیثیت ہی میں درخواست دی جاسکتی ہے۔

مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کیجیے: https://www.thearmstradetreaty.org/voluntary.html

6.2.2۔مالی تعاون کا پروگرام

ATT کا سیکرٹیریٹ مالی تعاون کے ایک پروگرام کی نگرانی کرتا ہے جو ATT کے اجلاسوں میں ممالک کی شرکت کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے۔ ATT کے مالی تعاون کے پروگرام کا بنیادی مقصد ATT کے اجلاسوں میں ممالک کی تعداد اور تنوع کو بڑھانا ہے تاکہ یہ امر یقینی بنایا جاسکے کہ اجلاسوں کے دوران ہونے والا بحث ومباحثہ سب کی نمائندگی اور شراکت کے ساتھ عمل میں آیا ہے، اور بالآخر معاہدے کے نفاذ اور ہمہ گیریت کو مستحکم کرنے میں معاون ہے۔ ATT کا سیکرٹیریٹ ATT کے ہر اجلاس سے قبل مالی تعاون کے لیے درخواستیں طلب کرتا ہے جہاں مالی تعاون کے لیے فنڈ دستیاب ہیں۔ درخواستیں طلب کرنے کی یہ دعوت ATT کی ای میل کی فہرست میں شامل تمام افراد کو بھیجی جاتی ہے اور اس کے بارے میں معلومات ATT کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب کی جاتی ہیں۔

6.2.3۔UNSCAR

اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ UNSCAR جو اسلحے کی ضابطہ بندی کے تعاون میں سہولت فراہم کرنے والا ادارہ ہے، کثیر الجہت عطیات فراہم کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے تحت اسلحے کی ضابطہ بندی کے ضمن میں جاری ہونے والے فنڈ، جو اسلحے کی ضابطہ بندی کے متعلقہ بین الاقوامی معاہدوں، بشمول ATT، کے نفاذ اور منظوری/الحاق کے ضمن میں مالی معاونت فراہم کرتا ہے۔

UNSCAR سالانہ بنیاد پر اقوام متحدہ کے شریک اداروں، بین الاقوامی/علاقائی تنظیموں، این جی اوز، تحقیقی اداروں سے مجوزہ منصوبوں کے لیے فنڈز کے حصول کی درخواستیں طلب کرتا ہے۔ وہ حکومتیں جو مالی تعاون کے حصول کی خواہاں ہیں، انھیں کسی اہل درخواست دہندہ کے ساتھ مل کر اس پر کام کرنا چاہیے۔

مزید معلومات کے ملاحظہ کیجیے: https://www.un.org/disarmament/unscar/

6.2.4۔ EU ATT توسیعی منصوبہ

یورپی یونین نے ایک منصوبہ جاری کیا ہے اور ATT کے نفاذ میں تعاون فراہم کرنے کی حامی بھری ہے جس کو 'EU ATT توسیعی منصوبہ' کہا گیا ہے۔ اس منصوبے میں مختلف اجزا شامل کیے گئے ہیں:

- ملکی سطح پر خود تیار کردہ پروگرام جو معاہدے کے ملکی سطح پر نفاذ کی ترجیحات کے ضمن میں اپنی تجویز کردہ معاونتی سرگرمیوں کے ذریعے طویل المدتی شراکت داری فراہم کر سکیں۔
- وقتی سرگرمیاں جو معاونت کی انفرادی درخواستوں پر فوری اور لچکدار جوابی کارروائی کرنے کا موقع فراہم کریں۔
- علاقائی سیمینار جو عملی نمونے پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کریں، سماجی حلقوں کو شریک کار بنائیں اور علاقائی تعاون کو تیز تر کریں۔

ممالک کی طرف سے براہ راست اس منصوبے کو درخواست پیش کی جائے تو معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں:

https://export-control.jrc.ec.europa.eu/projects/Arms-Trade-Treaty

6.2.5۔ دوطرفہ معاونت

بہت سے عطیہ گزار ممالک ATT کے نفاذ کے لیے مالی اور تکنیکی معاونت کی پیشکش دوطرفہ بنیادوں پر کرتے ہیں۔ ایسے ممالک جو ایسی معاونت حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں انھیں براہ راست عطیہ گزار ممالک سے رابطہ کرنا چاہیے۔

6.3۔ کس قسم کی تکنیکی معاونت دستیاب ہے؟

تمام ممالک معاہدے کے نفاذ کے تکنیکی پہلوؤں سے متعلق معاونت کے حصول کے لیے موجودہ فریق ممالک سے رجوع کر سکتے ہیں۔ کئی بین الاقوامی تنظیمیں، علاقائی تنظیمیں، اقوام متحدہ کی ایجنسیاں، سماجی تنظیمیں اور مراکزِ فکر بھی ATT کے نفاذ کی سرگرمیوں میں مصروف کار ہیں اور ATT کے نفاذ کے ضمن میں کئی ایک تکنیکی پہلوؤں پر معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔ ATT کا سیکرٹیریٹ اس ضمن میں مشورہ فراہم کر سکتا ہے کہ اس ضمن میں کس سے اور کس ذریعے سے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

علاوہ ازیں، متعدد عملی رہنما کتابچے، تحقیقی مقالات اور دیگر وسائل ATT کے فعال گروہوں اور بین الاقوامی تنظیموں، سماجی تنظیموں اور مراکزِ فکر کی طرف سے مرتب کیے گئے ہیں جو معاہدے کے نفاذ سے متعلق تکنیکی مشورہ اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

(پس سرورق)

معاہدے کے نفاذ کے بارے میں مزید معلومات بشمول علمی ذرائع، دستاویزی وسائل اور رہنما اصولوں کے ATT کی ویب سائٹ (/https://www.thearmstradetreaty.org) پر دستیاب ہیں یا ATT کے سیکرٹیریٹ (info@thearmstradetreaty.org) سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

***